کیا اللہ کے رسول ﷺ نے آپ کے لیے مغفرت کی دعا کی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! اور تمہارے لیے بھی کی ہے۔ پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ﴿وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ﴾ ”اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگا کریں اور مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے حق میں بھی“۔

عاصم بن احول عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! اللہ آپ کی مغفرت فرمائے۔ آپ نے فرمایا: ”اور تمہاری بھی مغفرت فرمائے“۔ عاصم کہتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے آپ کے لیے مغفرت کی دعا کی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! اور تمہارے لیے بھی کی ہے۔ پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ﴿وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ﴾ ”اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگا کریں اور مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے حق میں بھی“۔

[صحیح] [اسے امام نسائی نے روایت کیا ہے۔ - اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔]

عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کے حق میں دعائے مغفرت کی، تو بدلے میں نبی ﷺ نے ان کے لیے بھی مغفرت کی دعا کی۔ عاصم احول نے عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا اللہ کے رسول ﷺ نے آپ کے لیے مغفرت کی دعا کی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! اور تمہارے لیے بھی کی ہے۔ پھر انہوں نے اس کا استدلال نبی ﷺ کے لیے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے کیا: ﴿وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ﴾ ”اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگا کریں اور مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے حق میں بھی“۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8262